عورت کا پردہ اور برقعہ کیسا ہونا چاہیے؟

مولانا مبین الرحمٰن
سلطان آباد، نیو حاجی کیمپ، کراچی

پردہ عورت کے لیے انعامِ خداوندی

اللہ تعالیٰ نے عورت کو پردہ کرنے کا حکم دیا ہے، جو کہ عورت کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑا انعام ہے، اسی پردے میں عورت کی عزت ہے، یہی عورت کی حیا کی حفاظت کا ذریعہ ہے۔ جو عورت پردہ کرتی ہے اللہ تعالیٰ اس کو دنیا اور آخرت کی بے شمار نعمتیں عطا کرتا ہے، جن میں سے سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسی عورت سے راضی ہوجاتا ہے، ظاہر ہے کہ ایک مسلمان عورت کے لیے اس سے بڑھ کر نعمت اور خوشی اور کیا ہوسکتی ہے کہ اللہ اس سے راضی ہوجائے۔

عورت سراپا پردہ ہے

سنن الترمذی میں ہے:

’’عَنْ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ، فَإِذَا خَرَجَتْ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ.‘‘ (سنن الترمذی، رقم الحدیث: ۱۱۷۳)

ترجمہ: ’’حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: عورت سراپا پردہ ہے، جب وہ نکلتی ہے تو شیطان اس کو جھانکتا ہے۔‘‘

یعنی شیطان کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ لوگوں کو اس بات پر اُبھارے کہ وہ اس عورت کو دیکھ کر بدنظری اور دیگر گناہوں میں مبتلا ہوں۔

عورت کے لیے افضل جگہ

اللہ تعالیٰ کو عورت کا پردے میں رہنا اتنا پسند ہے کہ عورت جتنا پردے میں رہتی ہے اور جتنا زیادہ اپنے آپ کو نامحرم مردوں سے چھپاتی ہے تو اتنا ہی اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہوتا ہے، اور عورت

ایسا نامناسب لباس پہنتی ہیں۔

مردوں کی مشابہت اختیار کرنے پر لعنت کی وعید

حضور ﷺ نے لعنت فرمائی ہے اس آدمی پر جو عورت جیسا لباس پہنتا ہے اور اس عورت پر جو مرد جیسا لباس پہنتی ہے۔ سنن ابی داؤد میں ہے:

''عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ یَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ، وَالْمَرْأَةَ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ.'' (سنن ابی داود، رقم الحدیث: ۴۱۰۰)

بدنظری کا ذریعہ بننے پر لعنت کی وعید

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کی لعنت ہے بدنظری کرنے والے پر اور اس (عورت) پر جو اپنے آپ کو بدنظری کے لیے پیش کرے۔ شعب الایمان میں ہے:

''عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: وَبَلَغَنِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللهُ النَّاظِرَ والْمَنْظُوْرَ إِلَیْهِ.'' (شعب الایمان، رقم الحدیث: ۷۳۹۹)

خوشبو لگا کر نامحرم مردوں کے پاس سے گزرنے پر وعید

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ہر (بدنظری کرنے والی) آنکھ زناکار ہے، اور جب کوئی عورت خوشبو لگا کر لوگوں کے پاس سے گزرے تو ایسی عورت زناکار ہے۔ سنن الترمذی میں ہے:

''عَنْ أَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ عَیْنٍ زَانِیَةٌ، وَالْمَرْأَةُ إِذَا اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ بِالْمَجْلِسِ، فَهِیَ كَذَا وَكَذَا یَعْنِیْ زَانِیَةً.'' (ترمذی، رقم الحدیث: ۲۷۸۶)

ان تمام احادیثِ مبارکہ اور تفصیلات سے یہ بات اچھی طرح معلوم ہوجاتی ہے کہ اللہ کے نزدیک عورت کے لیے پردہ کرنا کس قدر پسندیدہ اور اہم ہے، اس لیے اس بات کا تقاضا یہ ہے کہ جب عورت کسی ضرورت کے لیے گھر سے نکلے تو اس کو چاہیے کہ ایک تو مکمل پردے کے ساتھ باہر نکلے، دوسرا یہ کہ باہر نکلتے وقت ایسا برقعہ نہ پہنے جس سے اس کا پردہ نہ ہوتا ہو، حیا کی حفاظت نہ ہوتی ہو، اور جو مردوں کو اپنی جانب متوجہ کرے، کیوں کہ جس طرح بے پردہ ہوکر نکلنا اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے، اسی طرح فیشنی اور چست برقعہ پہن کر باہر نکلنا بھی اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔ افسوس! کہ آج کل بہت سی خواتین زیب وزینت والے فیشنی اور چست برقعہ پہنتی ہیں، جن سے پردے کا مقصد ہی حاصل نہیں ہوتا، ظاہر ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی خلاف ورزی ہے، جو کہ ایک مسلمان عورت کی شان نہیں ہوسکتی۔

برقعہ کی شرائط واوصاف

کون سا برقعہ پہننا جائز ہے اور کون سا ناجائز؟! ماقبل میں مذکور تفصیل کی روشنی میں اس حوالے سے مندرجہ ذیل شرائط معلوم ہوتی ہیں:

- برقعہ انتہائی سادہ ہو، اس میں نقش ونگار اور زیب وزینت نہ ہو، اور نہ ہی ایسا رنگ ہو جو جاذبِ نظر ہونے کی وجہ سے مردوں کی توجہ کا سبب بنے۔
- برقعہ چست نہ ہو کہ اس سے جسم کی ہیئت اور نشیب وفراز ظاہر ہو، بلکہ ڈھیلا ڈھالا ہو، جس سے جسم نمایاں نہ ہوتا ہو۔
- برقعہ باریک نہ ہو جس سے جسم یا جسم کا لباس ظاہر ہوتا ہو، بلکہ وہ اس قدر موٹا ہو جس سے جسم اور اس کا لباس نظر نہ آئے۔
- برقعہ اس قدر بڑا ہو جس میں جسم اچھی طرح چھپ جائے۔
- برقعہ مردوں کے لباس کے مشابہ نہ ہو، اسی طرح کافروں یا دین بیزار عورتوں کے فیشنی برقعہ کے مشابہ بھی نہ ہو، کیوں کہ ان لوگوں کی مشابہت اختیار کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
- برقعہ پر مہکنے والی خوشبو بھی نہ لگائی جائے، جو کہ مردوں کے لیے فتنے کا سبب بنے۔

مسلمان عورتوں کے ایمان اور حیا کا تقاضا یہ ہے کہ وہ ایسا برقعہ پہننے کا اہتمام کریں جس میں مذکورہ بالا شرائط پائی جاتی ہوں، جیسا کہ بعض علاقوں میں ٹوپی والے برقعے رائج ہیں، جن میں یہ شرائط پائی جاتی ہیں۔ ان کے علاوہ ایسے برقعے پہننا جو نقش ونگار والے ہوں، جاذبِ نظر ہوں، چست یا باریک ہوں، جس سے جسم نمایاں ہوتا ہو تو واضح رہے کہ یہ ناجائز ہے۔ اسی طرح مرد حضرات کو بھی چاہیے کہ وہ اپنی خواتین کو ایسے ناجائز برقعوں سے منع کرکے جائز برقعے پہننے کا پابند بنائیں۔

مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

مزین برقعہ پہن کر نکلنا بھی ناجائز ہے

امام جصاص رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ: جب زیور کی آواز تک کو قرآن نے اظہارِ زینت میں داخل قرار دے کر ممنوع کیا ہے تو مزیّن رنگوں کے برقعے پہن کر باہر نکلنا بدرجہ اولیٰ ممنوع ہوگا۔

(معارف القرآن، ج:۶،ص:۴۰۶-۴۰۷)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تمام مسلمان عورتوں کو شریعت کے منشا کے مطابق پردہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین